مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہجری سال، برکتوں والا سال

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

آج کا دن مبارک ہے۔ یہ ہمارے نئے سال کا پہلا دن ہے۔ یہ ہجری تقویم (کلینڈر) کا ۱۴۴۷ سال ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کے دور سے اتنے سال گزر چکے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس ایمان ہے، وہ اس کی قدر جانتے ہیں۔ جن کے پاس ایمان نہیں ہے، وہ اپنی سوچ کے مطابق نیا سال مناتے ہیں، اور ہر طرح کے فضول کام کرتے ہیں۔ کچھ کم کرتے ہیں، کچھ زیادہ، اور کچھ حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن دوسرے دن کچھ بھی نہیں ہوتا۔ انہیں سمجھ نہیں آتا کہ وہ کیوں جشن منا رہے تھے، کیوں خوش ہو رہے تھے۔ "ہم اتنے خوش تھے، آج کیا ہو گیا؟" وہ گُزشتہ وقت میں دیکھتے ہیں تو سب کچھ ویسا ہی ہوتا ہے؛ کچھ بھی نہیں بدلا۔ جو بدلتا ہے وہ انسان ہے۔ اب وہ مزید ایک سال بڑا ہو جاتا ہے۔

لیکن ہجری سال، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا شکر ہے، وہ سال ہے جب انسان پچھلے سال کی عبادتیں پوری کرتا ہے اور نئے سال میں نئے فرائض دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں۔ اور دھیرے دھیرے، جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، یہ وقت اللہ عزوجل کی عبادت، شکر ادا کرنے، اُس جَلَّ جَلَالُہٗ کی ثنا (تعریف) اور دعا کرتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ انہیں اُس کا اجر اور ثواب عطا فرماتا ہے۔ وہ لوگ کامیابی حاصل کریں گے۔ وہ لوگ نقصان میں نہیں ہوں گے۔

لہٰذا، ہمارا سال خیر کے ساتھ شروع ہو رہا ہے، برائی کے ساتھ نہیں۔ آپ اس سال میں دعا کرکے داخل ہوتے ہیں—اپنے لیے، اپنے گھر والوں کے لیے، اپنے بچوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے، اپنی قوم کے لیے۔ آپ شروع کرتے ہیں خیر مانگتے ہوئے، حقیقی خیر کی خواہش کرتے ہیں، چاہتے ہیں کہ مومنین کا ایمان بڑھے، اور لوگوں کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں کہ ان کے لیے بھی یہ خیر ہو۔ آپ سال کی شروعات اس دعا کے ساتھ کرتے ہیں کہ وہ بھی ان خوبصورت دنوں، ان خوبصورت لمحوں کی برکت سمجھے۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ انہیں بھی یہ عطا فرمائے۔ ہم کسی کے لیے برا نہیں چاہتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ظالم اپنا ظلم چھوڑ دیں۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ مظلوموں کو بھی اجر عطا کرے۔ ان کا اجر لا محدود، بے حد ہے۔ مظلوموں کے صبر کا اجر ہے: **'إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ**

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

حِسَابٍ، یعنی، "بیشک، صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا" (قرآن ۳۹:۱۰)۔ جو صبر کرتے ہیں، انہیں ان کا اجر بے حساب ملے گا۔ صرف دس، سو، یا ہزار نہیں، بلکہ بے حساب۔ اب اس کا کوئی حساب نہیں ہوتا۔ اللہ عزوجل اپنے خزانوں میں سے عطا فرماتا ہے۔

اسی لیے، یہ مبارک دن محرم کا پہلا دن ہے۔ اللہ جل جلالہ ہمارے اس مبارک سال کو خیر کا ذریعہ بنائے۔ ایمان والے انسان کے لیے ہر چیز اچھی ہے۔ بس فرق یہ ہے کہ ایک اور سال گزر گیا ہے۔ گزشتہ سال کی آخری عبادت، اللہ جل جلالہ کا شکر ہے، ہماری عبادت حج کی تھی؛ یہ ان لوگوں کے لیے ہے جو اسے ادا کر سکتے ہیں۔ آخری فرض حج ہے۔ جن لوگوں نے ابھی تک نہیں کیا، ان پر اب بھی حج فرض ہے۔ جن لوگوں نے کیا، اللہ جل جلالہ ان کا حج قبول فرمائے۔ بہت سے لوگ نہیں جا سکے۔ بہت سے لوگ صرف مکہ کی سرحد تک پہنچ سکے، لیکن اندر نہیں جا سکے۔ وہ اپنی نیت اور حقیقی عمل کے ساتھ وہاں تک گئے۔ اللہ جل جلالہ ان کا حج ضرور قبول کرے گا۔ کیونکہ یہی ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی ہوا تھا۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے گئے لیکن پابندی لگا دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام سے باہر آئے، اور قربانی کی۔ اور اس سال بھی حج کرنے والوں کے مقابلے میں ایسے لوگ زیادہ تھے جو حج نہیں کر سکے۔ وہ حج کی سرحد تک گئے، کعبہ کی زیارت کی، لیکن عرفات تک نہیں جا سکے، لیکن اللہ جل جلالہ انہیں ان کا ثواب اور اجر ضرور دے گا۔ **"إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ"**، "اعمال نیت پر مبنی ہیں"۔ اعمال نیت کے مطابق ہوتے ہیں۔ انہوں نے نیت بھی کی اور وہاں بھی گئے، "ہم داخل ہونے کا راستہ کس طرح تلاش کریں؟" لیکن انہیں تقدیر کے مطابق یہ دیا گیا، ان شاء اللہ۔ اللہ جل جلالہ قبول فرمائے۔

سال کی آخری عبادت حج کا فرض ہے۔ پھر، ہم دوبارہ سے آغاز کرتے ہیں؛ نئی طرح۔ یہ ماہِ محرم کے مبارک دن ہیں، جو کہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ پہلے زمانے میں اس مہینے میں روزے رکھے جاتے تھے۔ اس کے بعد، اللہ عزوجل نے اسے رمضان سے تبدیل کر دیا۔ رمضان کے روزے فرض ہو گئے۔ محرم کے روزے فرض نہیں تھے، لیکن رکھے جاتے تھے۔ اب بھی ۱ سے ۱۰ محرم تک روزہ رکھنا فضیلت والا ہے۔ لیکن سب سے اہم دن عاشورہ کا دن ہے۔ فضیلت والے دنوں کا آغاز عاشورہ سے ہوتا ہے۔ عاشورہ محرم کا دسواں دن ہے۔ اس دن روزہ اور کچھ خاص وظیفے بھی ہیں۔ جو یہ اعمال کرتا ہے، اسے اس کا ثواب ملتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا، آپ اپنی سہولت کے مطابق روزہ رکھ سکتے ہیں: ۹ اور ۱۰، یا ۱۰ اور ۱۱۔ یا پھر تینوں دن، یا ۱ سے ۱۰ تک۔ ہر شخص جیسا چاہے ویسے اسے کر سکتا ہے۔ یہ سب اللہ عزوجل کی جانب سے مومنین اور مسلمانوں کے لیے تحفے ہیں۔

اس کے بعد، بے شک، ہمارے اقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا مبارک مہینہ ربیع الاول آتا ہے۔ یہ بھی ایک بہت مبارک اور عظیم دن ہے۔ اللہ عزوجل نے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ کچھ جاہل لوگ اب کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔ حالانکہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر پیر (سوموار) کے دن روزہ رکھتے تھے۔ جب ان لوگوں نے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

مولانا شيخ محمد عادل رباني

"میری ولادت اسی دن ہوئی تھی، اس لیے میں روزہ رکھتا ہوں۔" تو ہمارے رسول ﷺ ہر ہفتے اپنی یومِ ولادت مناتے، کیونکہ آپ ﷺ کا پیدائش کا دن پیر کا دن تھا۔ کیا پھر ہمارا اسے سال میں ایک بار منانا کچھ زیادہ ہے!

پھر، جیسا کہ ہم نے کہا، رجب، شعبان، رمضان، عید الاضحیٰ، لیلۃ القدر، وغیرہ۔ یہ سب ایک سال کے اندر ظاہر ہیں؛ ایک سال سے دوسرے سال تک گزر جاتے ہیں۔ تو یہ سال بیکار نہیں ہے۔ مسلمان کے لیے زندگی بیکار نہیں ہے۔ وقت بیکار نہیں ہے۔ سب کچھ بھرا ہوا ہے۔ کچھ خالی نہیں ہے۔ کائنات میں کچھ بھی خالی نہیں ہے۔ تو اسلام کیسے خالی ہو سکتا ہے؟ یہ بالکل بھی خالی نہیں ہے۔ جو شخص خالی ہے، جس کے پاس ایمان نہیں ہے اُس کی زندگی خالی ہے۔ وہی اصل میں خالی ہے۔ وہ جو کچھ خود کو سمجھنا چاہتا ہے اسے سمجھنے دو۔ وہ ایک خالی شخص ہے۔ وہ خالی لوگوں کے پیچھے بھاگتا ہے۔ جنہیں وہ سمجھتا ہے کہ وہ کچھ ہیں، اصل میں وہ خالی ہیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ جو اصل میں بھرپور ہیں، اللہ ﷻ کی مرضی سے، وہ مومنین ہیں۔ ان کا ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ان کا ہر لمحہ اللہ ﷻ کی فضیلت اور اجر سے بھرا ہوا ہے، ان شاء اللہ۔

اللہ ﷻ ہمارے ان دنوں کو مبارک بنائے، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ اس نئے سال میں صاحب کو بھیجے، ان شاء اللہ۔ ہم اسی کے لیے منتظر ہیں۔ یہ روز بروز قریب آتا جا رہا ہے۔ ان شاء اللہ، یہ سال وہی ہو، ان شاء اللہ۔ یہی ہماری امید ہے، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
26 جون 2025 /1 محرم 1447
لیفکے، قبرص

www.mawlanasultan.org